

قَبَدَلْ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	قَوْلًا
پس بدل دیا	ان لوگوں نے جو	انہوں نے ظلم کیا	بات کو
غَيْرَ	الَّذِي	قِيلَ	لَهُمْ
خلاف	اُس کے جو	کہی گئی تھی	اُن سے
فَأَنْزَلْنَا	عَلَى الَّذِينَ	ظَلَمُوا	رِجْزًا
پس ہم نے نازل کیا	ان لوگوں پر جو	انہوں نے ظلم کیا	عذاب
مِّنَ السَّمَاءِ	بِمَا	كَانُوا	يَفْسُقُونَ ¹
آسمان سے	بسبب اس کے	وہ تھے	وہ نافرمانی کرتے ہیں
فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا		پس ان لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا، بدل دیا	
فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ		پس ان لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا اُس بات کو جو انہیں کہی گئی تھی کسی اور بات میں بدل دیا	
فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ		پس ہم نے ظلم کرنے والوں پر آسمان سے ایک عذاب نازل کیا	
بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ		بسبب اُس کے جو وہ نافرمانی کرتے تھے	
<p>¹ فعل مضارع سے پہلے کان کا کوئی صیغہ آجائے تو وہ مضارع کو فعل ماضی استمراری میں تبدیل کر دیتا ہے، یعنی میں ماضی میں تسلسل سے کیا گیا ایک کام۔</p>			
<p>فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٦٠﴾</p>			
<p>پس ان لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا اُس بات کو جو انہیں کہی گئی تھی کسی اور بات میں بدل دیا۔ پس ہم نے ظلم کرنے والوں پر آسمان سے ایک عذاب نازل کیا بسبب اُس کے جو وہ نافرمانی کرتے تھے۔</p>			



وَإِذِ	اسْتَسْقَى	مُوسَى	لِقَوْمِهِ
اور جب	پانی مانگا	موسیٰ نے	اپنی قوم کے لیے
فَقُلْنَا	أَضْرِبْ	بِعَصَاكَ	الْحَجَرَ ²
تو ہم نے کہا	تو ضرب لگا	اپنے سونٹے سے	اس چٹان / پتھر پر
فَأَنْفَجَرْتُمْ ³	مِنْهُ	اِثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا
پس پھوٹ پڑے	اس میں سے	بارہ	چشمہ
قَدْ	عَلِمَ	كُلُّ	أُنَاسٍ
یقیناً (تو تاکید کے لیے آتا ہے)	معلوم کر لیا	سب لوگوں نے	اپنا گھاٹ
كُلُوا	وَاشْرَبُوا	مِنْ	رِزْقِ
تم کھاؤ	اور تم پیو	سے	اللہ کا رزق
وَ	لَا تَعْتُوا	فِي	الْأَرْضِ
اور	تم بد امنی نہ پھیلاؤ (فعل نہی)	زمین میں	فسادی بنتے ہوئے
وَإِذِ اسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوْمِهِ		اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا	
فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ		تو ہم نے کہا کہ چٹان پر اپنے عصا سے ضرب لگاؤ	
فَأَنْفَجَرْتُمْ مِنْهُ اِثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا		تب اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے	
قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ		یقیناً سب لوگوں نے اپنے اپنے پانی پینے کی جگہ معلوم کر لی	
كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ		اللہ کے رزق سے کھاؤ اور پیو	
وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ		اور زمین میں فساد ہی بنتے ہوئے بد امنی نہ پھیلاؤ	



² الْحَجَرُ: الف لام کی وجہ سے ترجمہ کیا گیا ہے ”اس چٹان / پتھر“ کیونکہ یہ کوئی خاص پتھر تھا۔

³ انْفَجَرَتْ: یہ واحد مؤنث غائب کا صیغہ ہے جس کا لفظی ترجمہ ہے ”پھوٹ پڑی“، لیکن عربی میں کہتے ہیں کہ ”کل جمع مؤنث“، یعنی جمع مؤنث ہوتی ہے۔ یہاں آگے کافی زیادہ چشموں کا ذکر ہے اس لیے واحد مؤنث غائب کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے۔

⁴ مَشْرَب: پانی پینے کی جگہ

⁵ مُفْسِدِينَ کا لفظی ترجمہ ہے ”فساد کرنے والے“۔ یہاں یہ حال بن رہا ہے۔

وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۗ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۗ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٦١﴾

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ چٹان پر اپنے عصا سے ضرب لگاؤ۔ تب اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے اور سب لوگوں نے اپنے اپنے پانی پینے کی جگہ معلوم کر لی۔ اللہ کے رزق سے کھاؤ اور پیو اور زمین میں فساد ہی بنتے ہوئے بدآمنی نہ پھیلاؤ۔

